سوال

(965) عورت کے لیے سر مونڈنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے سر مونڈنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علمائے امت کا اجماع ہے کہ حج جیسی عبادت میں عورت کو سر مونڈنے کا حکم نہیں دیا جاتا۔ اگر ان کے لیے سر منڈوانا جائز ہوتا تو حج میں بھی جائز ہوتا جیسے کہ مرد کے لیے مشروع ہے۔ ہاں اگر کسی مرض یا زخم کی وجہ سے ضروری ہو مثلاً ٹانکے لگانا وغیرہ، تو بال مونڈ دینا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ہو گا، جیسے کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں ہے:

فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٣ ... سورة المائدة

''پھر اگر کوئی شخص (ان حرام کردہ چیزوں میں سے کسی کو کھانے پر) مجبور ہو جائے بشرطیکہ وہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ یقیناً بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 683

محدث فتویٰ